

شرح : یہ جو باری باری ساغر ایک ایک کے سامنے لایا جاتا ہے، اس سے تو شراب جزو جزو ہو کر مکھڑ جاتی ہے۔ چاہیے کہ شراب کا خم میرے لبوں سے لگا دو تا کہ اسے یکدم پی جاؤں اور پیالہ بھر بھر کر باری باری دینے کی ضرورت نہ رہے۔

۳۔ لغات۔ طرف ہونا : مقابل ہونا۔ بحث و تکرار کرنا۔
زہنار : ہرگز۔

شرح : اے زائد! میخانے کے دروازے پر جو رند ہیں، وہ بڑے گستاخ اور منہ پھٹ ہیں۔ ان بے ادبوں سے ہرگز ہرگز بحث و تکرار نہ کر بیٹھنا۔
۴۔ شرح : اگرچہ میری جان کو لبوں سے گہرا ربط ضبط تھا، یعنی وہ ہر وقت لبوں پر رہتی تھی اور وفا کا پورا حق ادا کرنا چاہتی تھی، لیکن وفا کے تقاضے اتنے کڑے، اتنے سخت اور اتنے جانگداز ہوئے کہ اس نے لبوں کا ساتھ چھوڑ دیا اور نکل گئی۔

مقصود شعر یہ معلوم ہوتا ہے کہ وفا کے سلسلے میں عاشق کو جن مصیبتوں اور آفتوں سے سابقہ پڑتا ہے، ان کا بے پناہ ہونا واضح کیا جائے۔

۱۔ شرح :

اب محبوب نے یہ طریقہ اختیار کر لیا ہے کہ جب کوئی شخص میرا ذکر ان کے سامنے چھیڑ دیتا ہے تو اسے منع نہیں کرتے چپ چاپ سن لیتے

تاہم کوشکایت کی بھی باقی نہ رہے جا سن لیتے ہیں، گو ذکر ہمراہ نہیں کرتے غالب! ترا احوال سنا دیں گے ہم ان کو وہ سن کے بلا لیں، یہ اجارہ نہیں کرتے

ہیں تاکہ میرے شکایت کی کوئی گنجائش نہ رہے۔ البتہ خود میرا ذکر کبھی نہیں کرتے